سوال

(73) کوئی ایسی قوم ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہو لخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

باعتبار شرع شریف کوئی ایسی قوم ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہواگر نہیں ہے تو ایسا عقیدہ کیسا ہے سائل مذکور،

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

کوئی قوم یا برادری یا ذات محض مخصوص قوم اور خاص برادری اورذات ہونے کی حیثیت سے شرعا خیرات کو مصرف اور مستحق نہیں ہے، شریعت نے صدقات وخیرات کو مسلمانوں کی کسی قوم اورذات برادری کے ساتھ مخصوص نہیں کیا ہے قرآن کریم نے قبائل وشعوب کی تقسیم محض تعارف اور توادد کے لئے رکھی ہے ہندوستانی مسلمانوں کی مروجہ قومیتیں ذاتیں اور برادریاں (جن کی بنا نسب پر ہو یا پیشہ پر یا کسی اورچیز پر) ہندوں کے ساتھ ملنے جلنے اور رہنے سہنے کا اثر اور ثمرہ ہیں یہ تقسیم اسلامی تعلیم کے منافی ہے اسلام میں ذات پات کی تقسیم کا کوئی نام ونشان نہیں ملتا پس کوئی قوم ایسی نہیں ہے جو من حیث القوم خیرات لینے کی مستحق ہو ایسی حالت میں یہ عقیدہ رکھنا اسلامی تعلیم کے خلاف ہے، (محدث دہلی جلد نمبر۴)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاوی علمائے حدیث

جلد10 ص116

محدث فتویٰ